بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فون نمبر ۴۹

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ وَیُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ ۔ عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

خطبہ نمبر ۲۴

روزنامہ الفضل ربوہ

یوم ہفتہ

The Daily

ALFAZL

RABWAH

ایڈیٹر روشن دین تنویر

قیمت فی پرچہ ۱۵ پیسے

جلد ۵۷/۲۲	۲۳ ربیع الثانی ۱۳۸۸ھ ۔ ۲۰ وفا ۱۳۴۷ہش ۔ ۲۰ جولائی ۱۹۶۸ء	نمبر ۱۶۲

63

اخبارِ احمدیہ

○۔ ربوہ ۱۹ وفا۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ حضور کی طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ الحمد للہ۔

○۔ ربوہ ۱۹ وفا۔ حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے پہلے کی نسبت بہت بہتر ہے الحمد للہ۔ احباب جماعت توجہ اور التزام سے دعائیں کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے حضرت سیدہ مدظلہا کو صحتِ کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے اور آپ کا بابرکت سایہ تادیر ہمارے سروں پر سلامت رکھے۔ آمین اللّٰھم آمین

○۔ محترم سید وزارت حسین صاحب ساکن اورین ضلع مونگھیر بہار جو حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے صحابی ہیں کی اہلیہ صاحبہ ان دنوں بیمار ہیں۔ پٹنہ ہسپتال میں معائنہ کروانے پر معلوم ہوا ہے کہ پتے میں پتھری ہے جس کا عنقریب آپریشن ہوگا نیز محترم سید صاحب کی خوشدامن صاحبہ بھی ایک سال سے بیمار چلی آرہی ہیں ہر دو کی صحتِ کاملہ و عاجلہ کے لئے بزرگان اور احباب جماعت کی خدمت میں دعا کی درخواست کرتا ہوں۔ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے صحت عطا فرمائے۔ آپریشن کامیاب ہو اور بعد میں پیچیدگی پیدا نہ ہو۔ آمین
(مرزا وسیم احمد ناظر دعوۃ و تبلیغ قادیان)

○۔ وقفِ عارضی پر جانے والے احباب سے درخواست ہے کہ وہ اپنی رپورٹوں پر اپنا دفتر نمبر ضرور تحریر فرمایا کریں۔
(نائب ناظر اصلاح و ارشاد (تربیت) ربوہ)

مرحوم بزرگوں کی طرف سے

فضلِ عمر فاؤنڈیشن کے لئے گرانقدر عطیہ

مکرم و محترم جناب صاحبزادہ عبدالحمید صاحب آف ٹوپی تحصیل صوابی ضلع مردان نے اپنے والد حضرت صاحبزادہ عبداللطیف صاحب مرحوم و مغفور کی طرف سے فضل عمر فاؤنڈیشن کو تین ہزار روپیہ کا گرانقدر عطیہ عطا فرمایا ہے۔ جزاہ اللہ تعالیٰ احسن الجزاء۔ اللہ تعالیٰ صاحبزادہ عبدالحمید صاحب محترم کی اس قربانی کو قبول فرمائے اور ان کے والد صاحب مرحوم و مغفور محترم صاحبزادہ عبداللطیف صاحب کو اپنے قرب میں ارفع درجات عطا فرمائے۔ آمین ثم آمین
(سیکرٹری فضل عمر فاؤنڈیشن)

ارشاداتِ عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

انسان کا اختیار نہیں کہ گناہوں سے بچے اللہ تعالیٰ اگر اپنے فضل سے بچاوے تو بچ سکتا ہے

انسان کو چاہیئے کہ اپنے عیبوں کو شمار کرے اور گناہوں سے بچنے کیلئے دعا کرتا رہے

"وَمَنْ یَّتَّقِ اللّٰہَ یَجْعَلْ لَّہٗ مَخْرَجًا وَّیَرْزُقْہُ مِنْ حَیْثُ لَا یَحْتَسِبُ۔ یعنی جو شخص اللہ تعالیٰ سے ڈرتا رہے گا اس کو اللہ تعالیٰ ایسے طور سے رزق پہنچائے گا کہ جس طور سے معلوم بھی نہ ہوگا۔ رزق کا خاص طور سے اس واسطے ذکر کیا کہ بہت سے لوگ حرام مال جمع کرتے ہیں۔ اگر وہ خدا تعالیٰ کے حکموں پر عمل کریں اور تقوے سے کام لیویں تو خدا تعالیٰ خود ان کو رزق پہنچا دے۔ اسی طرح اللہ تعالیٰ فرماتا ہے وَھُوَ یَتَوَلَّی الصّٰلِحِیْنَ جس طرح ماں بچے کی متولی ہوتی ہے۔ اسی طرح پر اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ میں صالحین کا متکفل ہوتا ہوں۔ اللہ تعالیٰ اس کے دشمنوں کو ذلیل کرتا ہے اور اس کے مال میں طرح طرح کی برکتیں ڈال دیتا ہے۔ انسان بعض گناہ عمداً بھی کرتا ہے اور بعض گناہ اس سے ویسے بھی سرزد ہوتے ہیں۔ جتنے انسان کے عضو ہیں ہر ایک عضو اپنے اپنے گناہ کرتا ہے۔ انسان کا اختیار نہیں کہ بچے اللہ تعالیٰ اگر اپنے فضل سے بچاوے تو بچ سکتا ہے۔ پس اللہ تعالیٰ کے گناہ سے بچنے کے لئے یہ آیت ہے اِیَّاکَ نَعْبُدُ وَ اِیَّاکَ نَسْتَعِیْنُ۔ جو لوگ اپنے رب کے آگے انکسار سے دعا کرتے رہتے ہیں کہ شائد کوئی عاجزی منظور ہو جاوے تو ان کا اللہ تعالیٰ خود مددگار ہو جاتا ہے۔۔۔۔

حضرت ابراہیم نے اپنے لڑکے کے واسطے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ اس سے راضی ہو جاوے۔ اسی طرح انسان کو چاہیئے کہ دعا کرے۔ بہت سے شخص ایسے ہوتے ہیں کہ کسی گناہ سے نہیں بچتے۔ لیکن اگر ان کو کوئی شخص بے ایمان یا کچھ اور کہہ دیوے تو بڑے جوش میں آتے ہیں اور وہ سمجھتے ہیں کہ ہم تو کوئی گناہ نہیں کرتے پھر ہم کو یہ کیوں کہتا ہے۔ اس طرح انسان کو معلوم نہیں کہ کیا کیا گناہ اس سے سرزد ہوتے ہیں۔ پس اس کو کیا خبر ہے کہ کیا کچھ لکھا ہوا ہے۔ پس انسان کو چاہیئے کہ اپنے عیبوں کو شمار کرے اور دعا کرے۔ پھر اللہ تعالیٰ بچاوے تو بچ سکتا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے کہ مجھ سے دعا کرو میں مانوں گا اُدْعُوْنِیْٓ اَسْتَجِبْ لَکُمْ۔"

(ملفوظات جلد ششم صفحہ ۶۱ تا ۶۲)

مسعود احمد پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا

خطبہ جمعہ

کوشش، تدبیر اور دعاؤں کے ساتھ زیادہ سے زیادہ قرآنی انوار حاصل کرنے کی کوشش کرو

منافقین کے شر سے بچنے کے لئے کُوْنُوْا مَعَ الصّٰدِقِیْنَ کی خدائی ہدایت پر عمل کرنا ضروری ہے

از حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ

فرمودہ ۵ وفا ۱۳۴۷ ہش بمقام مسجد مبارک ربوہ

مرتبہ ۔ مکرم مولوی سلطان احمد صاحب پیر کوٹی

سورۃ فاتحہ کی تلاوت کے بعد فرمایا:۔

گزشتہ دنوں تین چار بیماریاں اکٹھی آگئی تھیں۔ جن کے نتیجہ میں کافی کمزوری واقع ہوگئی۔ جو ابھی تک جاری ہے بلکہ اس سفر کی گرمی اور پھر یہاں کی گرمی کے نتیجہ میں کمزوری میں اضافہ ہوگیا ہے۔ اس لئے میں ایک تو احباب سے یہ درخواست کروں گا کہ وہ

میری صحت کے لئے دُعا کریں

اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے مجھے صحت عطا کرے اور ان ذمہ داریوں کو کماحقہ نبھانے کی توفیق عطا کرے جو اس نے میرے کندھوں پر ڈالی ہیں۔ دوسرے اس وقت میں بڑے ہی اختصار کے ساتھ ان بھائیوں اور بہنوں سے مخاطب ہونا چاہتا ہوں جو قرآن کریم سیکھنے کے لئے مختلف مقامات سے یہاں جمع ہوئے ہیں۔ اوّل تو میری دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ آپ کی نیتوں میں خلوص پیدا کرے اور آپ کی کوششوں کو قبول کرے اور آپ کی دعاؤں کو سن کر زیادہ سے زیادہ قرآن کریم کے معارف سیکھنے کی آپ کو توفیق عطا کرے اور جب آپ واپس اپنے گھروں کو جائیں تو ان معارف کو زیادہ سے زیادہ اشاعت کی اس کے فضل سے توفیق پائیں۔

دوسری بات

میں آپ سے یہ کہنا چاہتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ نے قرآن کریم میں بڑی وضاحت سے ہمیں یہ تعلیم دی ہے۔(اور حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ان آیات کی تفسیر بڑی وضاحت سے کی ہے) کہ اس مادی دنیا میں تدبیر اور مادی اسباب سے کام لینا ضروری ہے جو شخص

اللہ تعالیٰ کے قوانین کے مطابق

کوشش اور تدبیر نہیں کرتا وہ ناشکرا بھی ہے اور ایک معنی میں مشرک بھی ہے۔ پس کوشش اور تدبیر ایک مومن کے لئے نہایت ہی ضروری فریضہ ہے۔ وہ جو اپنے خدائے رحیم کو پہچانتے نہیں وہ اس رنگ میں کوشش اور تدبیر کو فریضہ نہیں سمجھتے۔ وہ اپنے مطلب کے لئے جائز و ناجائز کوششیں کرتے رہتے ہیں۔ لیکن ایک مومن

خدا کے بتائے ہوئے طریق پر

جائز کوشش اور تدبیر کرنے کو اپنے اوپر فرض سمجھتا ہے۔

پس آپ پوری توجہ کے ساتھ قرآن کریم کے سیکھنے کی کوشش کریں اور اپنے وقت کو ضائع نہ کریں، بلکہ اپنے ان قیمتی لمحات میں قرآن کریم کے انوار سے زیادہ سے زیادہ منور ہونے اور اس کے معارف کو زیادہ سے زیادہ حاصل کرنے کی کوشش کریں۔

ہمیں اسلام نے یہ بھی بتایا ہے کہ کوشش کا نتیجہ خدائے رحیم نکالتا ہے اور

کوشش اور تدبیر

مکمل نہیں ہوتی۔ جب تک کہ ہم اپنے خدائے رحیم کے سامنے عاجزانہ جھک کر اس سے یہ دعائیں نہ کرتے رہیں کہ کوشش اور تدبیر تیرے کہنے کے مطابق ہم نے کر لی ہے۔ مگر ہم جانتے ہیں کہ اس کا وہ نیک نتیجہ جو ہم چاہتے ہیں کہ نکلے۔ نکل نہیں سکتا جب تک تیرا رحم اور تیرا فضل ہمارے شاملِ حال نہ ہو۔ پس بہت دعائیں کریں اور جس مقصد کے لئے آپ یہاں جمع ہوئے ہیں۔ اس مقصد کو آپ حاصل کرسکیں ؛

یہاں جماعتِ احمدیہ کا مرکز ہے اور

الٰہی سلسلوں میں منافقوں کا وجود

اللہ کی نگاہ میں ضروری قرار دیا گیا ہے اسی لئے نبیُ اکرم صلے اللہ علیہ وسلم کے ارد گرد جہاں ہزاروں لاکھوں فدائی تھے۔ جاں نثار تھے۔ اللہ تعالےٰ کی معرفت پوری طرح رکھنے والے تھے۔ اللہ تعالےٰ کی صفات کو جاننے والے تھے۔ وہ ہر چیز اس پر قربان کرنے کے لئے تیار رہتے تھے۔ وہاں انتہائی طور پر منافق لوگوں کا وجود بھی تھا۔ یہاں تک کہ مدینہ میں رہنے والے اور ایک مسلمان کہلانے والے نے یہاں تک کہہ دیا کہ جو زیادہ معزز ہے (یعنی وہ خود) وہ اس کو جو سب سے زیادہ ذلیل ہے (نعوذ باللہ) مدینہ سے باہر نکال دے گا۔ پس اس قسم کے منافق بھی مدینہ میں موجود تھے۔ ہمارے ہاں بھی ہیں۔ جماعت میں بھی ہیں اور ربوہ میں بھی ہیں اور ان سے بچنے کے لئے ہی

خدا کی طرف سے آپ کو یہ ہدایت ہوئی ہے

کہ

کُوْنُوْا مَعَ الصّٰادِقِیْنَ

اگر الٰہی سلسلہ کے سارے لوگ ہی صادقین کے گروہ میں ہوتے تو اس تنبیہہ اور ذکر کی ضرورت نہیں تھی۔ آپ یہاں آتے اور جس سے بھی آپ ملتے وہ صادقین میں ہی شامل ہوتا۔ اللہ تعالےٰ کے ساتھ اس کا تعلق صدق ووفا کا ہوتا۔ لیکن چونکہ بعض روحانی مصالح کے پیشِ نظر کفر کے ساتھ نفاق کو بھی انسانی ترقیات کے لئے اللہ تعالےٰ کی نگاہ میں ضروری سمجھا گیا ہے اس لئے الٰہی سلسلوں میں منافق پیدا ہوتے رہے ہیں اور پیدا ہوتے رہیں گے نبی اکرم صلے اللہ علیہ وسلم کی زندگی میں جب پیدا ہوئے تو اور کون ہے جو یہ دعوےٰ کر سکے کہ میں اتنا بڑا ہوں کہ میری زندگی میں منافق نہیں ہو سکتے کیونکہ جس حد تک بھی کوئی بڑا ہے وہ اس معنی میں بڑا ہے کہ وہ

نبیٔ کریم صلے اللہ علیہ وسلم کے ساتھ محبّت اور عشق

اور فدائیت کا تعلق رکھتا ہے اس لئے اگر اس کے آقا کی زندگی میں منافق تھے تو اس کی زندگی میں بھی اگر اس پر کوئی ذمّہ واری کا کام ڈالا گیا ہے منافق ہیں اور رہیں گے۔ اس لئے جب تک آپ (جو باہر سے یہاں آئے ہیں) یہاں رہیں کُوْنُوْا مَعَ الصّٰادِقِیْنَ کو بھی یاد رکھیں اور منافق کی منافقانہ چالوں سے بچتے رہیں۔ آپ کو بیدار رکھنے کے لئے منافق کو پیدا کیا جاتا ہے وہ خود تو جہنّم میں جاتا ہے لیکن آپ کے لئے

جنّت کی راہوں کی نشان دہی

کرتا چلا جاتا ہے۔

اللہ تعالےٰ ہم سب کو منافق کے شر سے محفوظ رکھے اللہ تعالےٰ ہم سب کو ان عاجزانہ دعاؤں کے کرنے کی توفیق عطا کرے جو اس کے حضور قبول ہو جائیں اور جن کے نتیجہ میں ہماری تدبیر کامیاب ہو اور جس مقصد کے لئے ہم یہاں جمع ہوئے ہیں اس مقصد میں ہم بامُراد ہو کر اپنے گھروں کو واپس لوٹیں۔

(آمین)

64

خطبۂ نکاح

اِھْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِیْمَ کی دعا میں ہر مقصد کے حصول کی راہ بتا دی گئی ہے

ہمیشہ دعا اور تدبیر سے کام لے کر اپنے مقاصد کو حاصل کرنے کی کوشش کرو

مؤرخہ ۲۳ مارچ ۱۹۶۸ء کو حضور پُر نور نے مندرجہ ذیل نکاحوں کا اعلان فرمایا:۔

(۱) عزیزہ منصورہ طیبّہ صاحبہ بنت عبد المجید صاحب کے نکاح کا فضل الرحمٰن صاحب طاہر ابن قاضی عبد الرحمٰن صاحب سیکرٹری بہشتی مقبرہ سے تین ہزار روپیہ مہر پر۔

(۲) عزیزہ زاہدہ تسنیم صاحبہ بنت ڈاکٹر عبد الرحمان صاحب بدوملہوی مرحوم کے نکاح فیض اللہ صاحب ظفر ولد چوہدری رحمت اللہ صاحب کالا گھناں سے پانچ ہزار روپیہ مہر پر۔

(۳) عزیزہ بشریٰ حکمت بنت مولوی محمد عبد اللہ صاحب کے نکاح کا محمد اقبال صاحب ولد فرمان علی صاحب سے چار ہزار روپیہ مہر پر۔

اس موقعہ پر حضور نے جو خطبہ ارشاد فرمایا وہ ذیل میں درج کیا جاتا ہے:۔

(خاکسار محمد صادق)

خطبہ مسنونہ کے بعد فرمایا:۔

یہ دُنیا وسائل و اسباب کی دُنیا ہے

اللہ تعالےٰ کی منشاء کے مطابق انسان تدبیر سے کام لیتا ہے اور زندگی کے ہر مقصد کے لئے ایک ہی سیدھی راہ ہے۔ اور وہ راہ وہ صراطِ مستقیم ہے جسے اللہ تعالےٰ نے اپنی کتاب قرآن عظیم میں بیان کیا ہے یا جس کی تشریح حضرت نبیٔ اکرم صلے اللہ علیہ وسلم نے اپنے ارشادات میں فرمائی ہے۔ ازدواجی رشتوں میں بھی بہت سے مقاصد مدِنظر ہوتے ہیں۔ کچھ عمومی رنگ کے، کچھ خاص طور پر ان خاندانوں سے تعلق رکھنے والے۔ ایک خصوصی مقصد مثلاً یہ ہوتا ہے کہ جو خاندان قریب ہونے کے باوجود ایک دوسرے سے پرے ہٹ رہے ہوتے ہیں۔ تو کچھ نوجوان یہ سمجھتے ہیں کہ اگر آپس کے ازدواجی رشتے ہو جائیں۔ تو پھر یہ خاندان آپس میں قریب ہو جائیں گے۔

عمومی رنگ میں

ایک مسلمان کا مقصد یہ ہے

کہ الٰہی منشاء پورا ہو۔ ایک نیک نسل چلے جو اسلام کی خدمتگذار ہو۔

تو بہت سے مقاصد ہیں جنہیں اس رشتہ کے ذریعہ حاصل کیا جاتا ہے یا حاصل کرنے کے لئے کوشش کی جاتی ہے۔ اللہ تعالیٰ نے سورۂ فاتحہ میں اِھْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِیْمَ دعا سکھلا کے اس طرف متوجہ کیا ہے کہ ہر مقصد کے حصول کی ایک راہ ہے۔ وہ راہ اَلصِّرَاطَ الْمُسْتَقِیْمَ ہے۔ قرآن کریم کی بتائی ہوئی راہ ہے اور اس راہ پر چلنے کے لئے اللہ تعالےٰ کی توفیق کی

ضرورت ہے۔ اور اللہ تعالیٰ سے توفیق حاصل کرنے کے لئے اس کے حضور عاجزانہ اور منتضرعانہ جھکنے کی اور دعا کی ضرورت ہے۔
تو ہمیں ہر مقصد کے حصول کے لئے

وہ راہ اختیار کرنی چاہیئے

جو ہمارے ربّ نے بتائی ہے اور اپنے رب سے یہ دعا کرتے رہنا چاہیئے کہ اے خدا! ہمیں وہ راستہ دکھا کہ ہم تیری رضا کی ٹھنڈی چھاؤں میں چلتے ہوئے اپنی منزلِ مقصود تک پہنچ سکیں۔ اور اس راستہ پر چلنے کے لئے ہمیں توفیق عطا کر کہ بہتوں کو بعض دفعہ راہ مل جاتی ہے مگر اس راہ پر چلنے کی وہ توفیق نہیں پاتے۔

تو دعا اور خدا تعالیٰ کی بتائی ہوئی تدبیر سے کام لے کر اپنے مقاصد کو حاصل کرنا چاہیئے۔ اللہ تعالیٰ ہمیں اس کی توفیق عطا کرے۔

اس کے بعد حضور نے نکاحوں کا اعلان فرمایا اور رشتوں کے بابرکت ہونے کے لئے دعا فرمائی ؛

مجالس خدام الاحمدیہ متوجہ ہوں

مجلس خدام الاحمدیہ کے سالِ رواں کا نواں مہینہ بھی نصف کے قریب گزر چکا ہے۔ تدریجی لحاظ سے ہر مجلس کے بجٹ حصہ مرکز کا کم از کم تین چوتھائی حصہ وصول ہو کر مرکز میں پہنچ جانا چاہیئے تھا لیکن بعض مجالس نے اس طرف توجہ نہیں کی۔ قائدینِ مجالس سے درخواست ہے کہ وہ اپنی اپنی مجلس کا جائزہ لیں۔ اگر تدریجی لحاظ سے وصولی کم ہے تو اس طرف فوری توجہ فرمائیں اور وصول شدہ رقم جلد از جلد مرکز کو ارسال کریں۔

(مہتمم مال مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ۔ ربوہ)

درخواستِ دعا

(۱) میرے ایک غیر از جماعت دوست مکرم حسن سعید صاحب آف حیدر آباد دکن آج کل بعارضہ بخار شدید بیمار ہیں۔ احبابِ جماعت سے ان کی صحتِ کاملہ و عاجلہ کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

(خاکسار شیخ محمود احمد سعید دارالصدر جنوبی۔ ربوہ)

(۲) کئی سال سے بندہ کی صحت پیٹ درد اور ٹانگوں میں درد کی وجہ سے خراب چلی آرہی ہے۔ بعض اوقات شدید پیٹ درد کی تکلیف ہو جاتی ہے احبابِ جماعت کی خدمت میں درخواستِ دعا ہے۔

(۳) برادرم نذیر احمد صاحب بھٹی کی خوشدامن صاحبہ سخت بیمار ہیں احباب کرام ان کی صحت کے لئے بھی دعا کریں۔

مبارک احمد ظفر سیکرٹری مال
تنگرکی ضلع گوجرانوالہ

ٹیلیفون نمبر ۷۷ فضلِ عمر ریسرچ انسٹی ٹیوٹ
" ۷۸ میاں عبدالرحیم احمد صاحب
" ۷۹ دارالضیافت (لنگر خانہ)
" ۸۱ الشرکۃ الاسلامیہ لمیٹڈ
" ۸۶ دفتر وقفِ جدید
" ۸۷ صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب (رہائش)
" ۸۸ ٹرنک کال (سرگودھا)
" ۸۹ پٹرول پمپ ربوہ

ربوہ کے ٹیلیفون نمبروں کی فہرست

ربوہ کے ٹیلیفون نمبروں کی مکمل فہرست احبابِ جماعت کی سہولت اور آگاہی کے لئے درج ذیل کی جاتی ہے۔

(ناظر امورِ عامہ)

ٹیلیفون نمبر ۲۲ مکرمہ ذکیہ بیگم صاحبہ (بیگم صاحبزادہ کرنل مرزا داؤد احمد صاحب)
" ۳۰ مکرم عبدالمجید خان صاحب محلہ دارالنصر ربوہ۔
" ۳۲ دفتر خدمتِ درویشاں
" ۳۴ ناصر دواخانہ گول بازار۔ ربوہ
" ۳۵ مجید آئرن سٹور گول بازار۔ ربوہ
" ۳۸ خورشید یونانی دواخانہ۔ گولبازار۔ ربوہ۔
" ۳۹ دفتر فضلِ عمر فاؤنڈیشن
" ۴۰ افسر خزانہ صدر انجمن احمدیہ۔ ربوہ
" ۴۱ ناظر امورِ عامہ (رہائش)
" ۴۲ ڈاک خانہ ربوہ (پبلک کال آفس)
" ۴۳ پرنسپل صاحبہ جامعہ نصرت (گرلز) کالج
" ۴۴ صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب
" ۴۵ دفتر صدر صاحب صدر انجمن احمدیہ
" ۴۶ " وکیل الزراعت تحریکِ جدید
" ۴۷ " ٹاؤن کمیٹی ربوہ
" ۴۸ " خدام الاحمدیہ مرکزیہ
" ۴۹ " روزنامہ الفضل
" ۵۰ " ناظر صاحب اعلیٰ و ناظر صاحب صنعت و تجارت
" ۵۱ بیگم صاحبہ حضرت مرزا بشیر احمد صاحب رضی اللہ تعالیٰ
" ۵۲ حضرت سیّدہ امّ متین صاحبہ
" ۵۳ صاحبزادہ مرزا حفیظ احمد صاحب
" ۵۴ دفتر بجلی (شکایات)
" ۵۵ صاحبزادہ ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب (رہائش)
" ۵۶ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ
" ۵۷ پرائیویٹ سیکرٹری " "
" ۵۸ ایم۔ این سنڈیکیٹ
" ۵۹ ناظر صاحب امورِ عامہ (دفتر)
" ۶۰ دفتر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ
" ۶۱ فضلِ عمر ہسپتال
" ۶۲ دفتر افسر جلسہ سالانہ
" ۶۳ وکیل الدیوان تحریکِ جدید
" ۶۴ ہیڈ ماسٹر تعلیم الاسلام ہائی سکول
" ۶۵ پرنسپل تعلیم الاسلام کالج
" ۶۶ ہوسٹل ٹی۔ آئی کالج
" ۶۷ اڈہ طارق ٹرانسپورٹ۔ ربوہ
" ۶۸ پرنسپل تعلیم الاسلام کالج (رہائش)
" ۶۹ دفتر انصار اللہ مرکزیہ
" ۷۰ ٹیلیفون ایکسچینج ربوہ
" ۷۱ پرنسپل صاحب جامعہ احمدیہ
" ۷۲ وکیل الاعلیٰ صاحب تحریک جدید
" ۷۳ وکیل التبشیر تحریکِ جدید
" ۷۴ سید میر داؤد احمد صاحب (رہائش)
" ۷۵ جلسہ سالانہ لنگر خانہ نمبر ۱
" ۷۶ نظارت اصلاح و ارشاد

حقائق القرآن

دنیوی زندگی میں اعلیٰ درجہ کی روحانی حالت

يَا أَيَّتُهَا النَّفْسُ الْمُطْمَئِنَّةُ ارْجِعِي إِلَى رَبِّكِ رَاضِيَةً مَرْضِيَّةً ۔ فَادْخُلِي فِي عِبَادِي وَادْخُلِي جَنَّتِي

یعنی اے نفس خدا کی طرف سے آرام یافتہ۔ اپنے رب کی طرف واپس چلا آ۔ وہ تجھ سے راضی اور تُو اس سے راضی۔ پس میرے بندوں میں داخل ہوجا اور میری بہشت کے اندر آجا۔

اس آیت کی تفسیر کرتے ہوئے حضرت مسیح موعود علیہ السلام تحریر فرماتے ہیں:۔

"اس جگہ بہتر ہے کہ ہم روحانی حالتوں کے بیان کرنے کے لئے اس آیۂ کریمہ کی تفسیر کسی قدر توضیح سے بیان کریں۔ پس یاد رکھنا چاہیئے کہ اعلیٰ درجہ کی روحانی حالت انسان کی اس دنیوی زندگی میں یہ ہے کہ خدا تعالیٰ کے ساتھ آرام پاجائے اور تمام اطمینان اور سرور اور لذت اس کی خدا ہی میں ہوجائے۔ یہی وہ حالت ہے جس کو دوسرے لفظوں میں بہشتی زندگی کہا جاتا ہے۔ اس حالت میں انسان اپنے کامل صدق اور صفا کے بدلہ میں ایک نقد بہشت پالیتا ہے۔ اور دوسرے لوگوں کی بہشت موعود پر نظر ہوتی ہے اور یہ بہشت موجود میں داخل ہوتا ہے اسی درجہ پر پہنچ کر انسان سمجھتا ہے کہ وہ عبادت جس کا بوجھ اس کے سر پر ڈالا گیا ہے درحقیقت وہی ایک ایسی غذا ہے جس سے اس کی روح نشوونما پاتی ہے اور جس پر اس کی روحانی زندگی کا بڑا بھاری مدار ہے۔ اور اس کے نتیجہ کا حصول کسی جہان پر موقوف نہیں ہے۔ اسی مقام پر یہ بات حاصل ہوتی ہے کہ وہ ساری ملامتیں جو نفس لوامہ انسان کو اس کی ناکام زندگی پر کرتا ہے۔ اور پھر بھی نیک خواہشوں کو اچھی طرح ابھار نہیں سکتا اور بُری خواہشوں سے حقیقی نفرت نہیں دلا سکتا۔ اور نہ نیکی پر ٹھہرنے کی پوری قوت بخش سکتا ہے اس پاک تحریک سے بدل جاتی ہیں جو نفس مطمئنہ کے نشوونما کا آغاز ہوتی ہے۔ اور اس درجہ پر پہنچکر وقت آجاتا ہے کہ انسان پوری فلاح حاصل کرے اور اب تمام نفسانی جذبات خود بخود افسردہ ہونے لگتے ہیں اور روح پر ایک ایسی طاقت افزا ہوا چلنے لگتی ہے۔ جس سے انسان پہلی کمزوریوں کو ندامت کی نظر سے دیکھتا ہے۔ اس وقت انسانی سرشت پر ایک بھاری انقلاب آتا ہے اور عادت میں ایک تبدل عظیم پیدا ہوتا ہے۔ اور انسان اپنی پہلی حالتوں سے بہت ہی دُور جا پڑتا ہے۔ دھویا جاتا ہے اور صاف کیا جاتا ہے۔ اور خدا نیکی کی محبت کو اپنے ہاتھ سے اس کے دل میں لکھ دیتا ہے اور بدی کا گند اپنے ہاتھ سے اس کے دل سے باہر پھینک دیتا ہے۔ سچائی کی فوج سب کی سب دل کے شہرستان میں آجاتی ہے۔ اور فطرت کے تمام برجوں پر راستبازی کا قبضہ ہوجاتا ہے اور حق کی فتح ہوتی ہے اور باطل بھاگ جاتا ہے۔ اور اپنے ہتھیار پھینک دیتا ہے۔ اس شخص کے دل پر خدا کا ہاتھ ہوتا ہے اور ہر ایک قدم خدا کے زیر سایہ چلتا ہے۔"

(اسلامی اصول کی فلاسفی صفحہ ۱۰۶، ۱۰۷)

ہر صاحبِ استطاعت احمدی کا فرض ہے کہ

"اخبار الفضل"

خود خرید کر پڑھے۔

65 توبہ و استغفار کی اہمیت

عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ الْأَنْصَارِيِّ خَادِمِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ۔ اَللّٰهُ أَفْرَحُ بِتَوْبَةِ عَبْدِهِ مِنْ أَحَدِكُمْ سَقَطَ عَلَى بَعِيرِهِ وَقَدْ أَضَلَّهُ فِي الْأَرْضِ فَلَاةٍ ۔ وَفِي رِوَايَةٍ ۔ اَللّٰهُ أَشَدُّ فَرَحًا بِتَوْبَةِ عَبْدِهِ حِينَ يَتُوبُ إِلَيْهِ مِنْ أَحَدِكُمْ كَانَ عَلَى رَاحِلَتِهِ بِأَرْضِ فَلَاةٍ فَانْفَلَتَتْ مِنْهُ وَعَلَيْهَا طَعَامُهُ وَشَرَابُهُ فَأَيِسَ مِنْهَا فَأَتَى شَجَرَةً فَاضْطَجَعَ فِي ظِلِّهَا وَقَدْ أَيِسَ مِنْ رَاحِلَتِهِ فَبَيْنَمَا هُوَ كَذَالِكَ إِذْ هُوَ بِهَا قَائِمَةً عِنْدَهُ فَأَخَذَ بِخِطَامِهَا ثُمَّ قَالَ مِنْ شِدَّةِ الْفَرَحِ اَللّٰهُمَّ أَنْتَ عَبْدِي وَأَنَا رَبُّكَ ، أَخْطَأَ مِنْ شِدَّةِ الْفَرَحِ ۔

(مسلم ۳۴۴/۲ ۲-۲)

خادم رسول اللہ حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اپنے بندے کی توبہ پر اللہ تعالےٰ اتنا خوش ہوتا ہے کہ اتنی خوشی اس آدمی کو بھی نہیں ہوتی ہوگی۔ جسے جنگل بیابان میں کھانے پینے سے لدا ہوا گم شدہ اونٹ اچانک مل جائے۔

ایک دوسری روایت میں ہے کہ اللہ تعالےٰ اپنے بندے کی توبہ پر اس شخص سے بھی زیادہ خوش ہوتا ہے جس کو یہ حادثہ پیش آیا کہ جنگل بیابان میں اس کی اونٹنی گم ہوگئی۔ حالانکہ اس پر اس کا کھانا اور پانی سب سامان لدا ہوا تھا۔ وہ بہت گھبرایا اور ادھر اُدھر تلاش سے ناامید ہوکر شدت غم کی وجہ سے ایک درخت کے نیچے لیٹ گیا اور اسی گھبراہٹ میں اس کی آنکھ لگ گئی۔ اچانک اس کی آنکھ جو کھلی تو کیا دیکھتا ہے کہ اس کی اونٹنی اس کے پاس کھڑی ہے۔ وہ خوشی سے اچھل پڑا۔ اونٹنی کی نکیل پکڑی اور اس خوشی کے عالم میں اس کے منہ سے بے ساختہ نکلا۔ اے میرے اللہ تُو میرا بندہ اور میں تیرا رب۔ یعنی خوشی میں مدہوش ہوکر وہ الٹ کہہ گیا۔

عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ يَقْبَلُ تَوْبَةَ الْعَبْدِ مَا لَمْ يُغَرْغِرْ ۔

(ترمذی کتاب الدعوات باب فضل التوبة ۱۹۲/۲)

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا غرغرے سے پہلے بندہ جب بھی توبہ کرتا ہے تو اللہ تعالےٰ اس کی توبہ قبول کرتا ہے۔ یعنی اس کی توبہ رد نہیں ہوتی۔

حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں:۔

- "میرے نزدیک تو استغفار سے بڑھ کر کوئی تعویذ و حرز اور کوئی احتیاط و دوا نہیں۔" (ملفوظات جلد ۱ صفحہ ۳۰۵)

- "توبہ و استغفار کرتے رہو کیونکہ یہ اللہ تعالےٰ کا وعدہ ہے جو استغفار کرتا ہے اسے رزق میں کشائش دیتا ہے۔"

(ملفوظات جلد ۱۰ صفحہ ۱۰۱)

حضرت سیّد عبدالقادر جیلانی رحمۃ اللہ علیہ

پیدائش اور تعلیم و تربیت

حضرت سید عبدالقادر صاحب جیلانی رحمۃ اللہ علیہ یکم رمضان ۴۷۰ھ (۱۸ اپریل ۱۰۷۸ء) یا یکم رمضان ۴۷۱ھ (مارچ ۱۰۷۹ء) کو ایران کے علاقہ گیلان کے ایک گاؤں نیف میں پیدا ہوئے ان کا سلسلہ نسب حضرت حسینؓ تک پہنچتا ہے مگر آپ نسب کو چنداں اہمیت نہ دیتے تھے اور اولاد کو بھی اسکے ذکر سے منع کرتے تھے۔ چنانچہ سید عبدالقادرؒ کے پوتے جناب عمادالدین نصر (قاضی القضاۃ) نے ایک شعر میں کہا ہے کہ "جد نے اپنی اصل چھپائی۔ اس کا راز یہ تھا کہ آپ فرماتے تھے کہ میری زینت فقر سے ہے" سید عبدالقادرؒ نے ۱۸ برس کی عمر میں اپنی والدہ محترمہ سے تحصیل علم کے لئے بغداد جانے کی اجازت طلب کی۔ والدہ نے بخوشی اجازت دے دی اور ایک تھیلی لاکر اپنے فرزند کے ہاتھ میں دے دی اور فرمایا کہ "بیٹا تمہارے والد مرحوم ۸۰ دینار چھوڑ گئے تھے ان میں سے ۴۰ تمہارے ہیں اور ۴۰ تمہارے بھائی کے۔ تم اپنا حصہ لو میری نصیحت بس اتنا ہے کہ راستی کو کسی حالت میں نہ چھوڑنا" سید عبدالقادر والدہ محترمہ سے رخصت ہو کر اپنے قافلے کے ساتھ بغداد کو روانہ ہوئے راستہ میں ڈاکوؤں نے قافلے پر حملہ کر دیا ہر شخص نے جان بچانے اور مال چھپانے کی کوشش کی مگر اللہ کے اس برگزیدہ بندے نے نہ تو جان بچانے کی کوشش کی اور نہ ہی مال چھپانے کی۔ جب ڈاکوؤں نے پوچھا تو صاف بتا دیا کہ ان کے پاس ۴۰ دینار ہیں جو صدری کے اندر سلے ہوئے۔ ڈاکوؤں نے صدری کھولی تو بیان کی تصدیق ہو گئی۔ اس حق گوئی و بے باکی نے ڈاکوؤں پر اس قدر اثر کیا کہ وہ اسی وقت غارت گری سے تائب ہو کر داخل بیعت ہوئے۔

سید عبدالقادرؒ ۴۸۸ھ (۱۰۹۵ء) میں بغداد پہنچے۔ اس کے بعد بتیس سال یعنی ۵۲۱ھ (۱۱۲۷ء) تک کے حالات بہت کم معلوم ہیں۔ جو چند باتیں معلوم ہیں وہ یہ ہیں کہ آپ نے حج کیا۔ شادی کی اور اپنی تعلیم مکمل کی۔ قاضی ابو سعید مبارک امام حنبلیہ اور دوسرے علماء سے فقہ حنبلی پڑھی اور اصول و فروع پر عبور حاصل کیا۔ ابن باقلانی اور ان کے طبقے کے علماء سے حدیث (تبریزی) شارح حماسہ ادب پڑھا۔ بعد ازاں علم وعظ میں کمال پیدا کیا۔

سید عبدالقادرؒ زمانہ طالب علمی میں ہی طریقت کی طرف مائل تھے۔ بڑی ریاضتیں اور مجاہدے کرتے تھے پھر جب اس زمانے کے مشہور زاہد اور صوفی شیخ حماد بن مسلم دباس (شربت فروش) کی صحبت نصیب ہوئی تو تصوف کا مذاق پختہ ہو گیا۔ شیخ حماد نے سید عبدالقادر کو بڑی سخت ریاضتیں کرائیں مگر سید عبدالقادرؒ نے خرقہ اپنے استاد قاضی ابو سعید سے پہنا اس کے بعد آپ ایک عرصہ تک ویرانوں اور صحراؤں میں مصروف عبادت رہے۔

شیطان کو شکست

اسی زمانے میں ایک ایسا واقعہ پیش آیا جس سے حضرت عبدالقادرؒ کی روشن ضمیری کا اظہار ہوتا ہے فرماتے ہیں کہ "ایک دن افق پر بقعہ نور نمودار ہوا۔ اور آواز آئی" اے عبدالقادرؒ میں تمہارا رب ہوں۔ میں تم پر تمام حرام چیزوں کو حلال کرتا ہوں" سید عبدالقادرؒ نے لاحول ولاقوۃ پڑھنے کے بعد فرمایا دور ہو جا۔ ابلیس لعین" اس پر وہ نور تاریکی کی شکل اختیار کر گیا اور کہنے لگا۔ "عبدالقادر! میں تم جیسے ستر کاملوں کو گمراہ کر چکا ہوں مگر تم اپنے علم کے طفیل مجھ سے بچ گئے ہو" اس پر عبدالقادر نے پھر فرمایا دور ہو ملعون۔ علم کیا ہوتا ہے؟ مجھے اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل و کرم کے ذریعے تیرے شر سے محفوظ رکھا ہے"

سنہ ۵۱۱ھ (۱۱۱۷ء) میں سید عبدالقادرؒ کسی سفر سے بغداد واپس آئے آپ فرماتے ہیں" میرا گذر کسی ایسے بیمار کے قریب سے ہوا۔ جس کا جسم نہایت کمزور اور رنگ متغیر ہو چکا تھا۔ اس مریض نے نام لے کر مجھے سلام کیا۔ میں نے سلام کا جواب دیا۔ مریض نے مجھے بلا کر کہا کہ اسے سہارا دے کر بٹھا دوں۔ میں نے اسے بٹھا دیا کیا دیکھتا ہوں کہ بیٹھتے ہی اس کا مرض دور ہو گیا۔ اور وہ تر و تازہ دکھائی دینے لگا۔ یہ ماجرا دیکھکر مجھے خوف معلوم ہوا اس نے کہا "اے عبدالقادر! آپ مجھے پہچانتے ہیں؟" میں نے جواب دیا "نہیں" اس پر اس نے کہا "میں آپ کے جد امجد کا دین ہوں۔ میں نحیف و ناتواں ہو گیا تھا۔ خدا تعالیٰ نے آپ کی برکت سے مجھے زندہ کر دیا۔ آپ کا نام محی الدین (دین کو زندہ کرنے والا) ہے" اس کے بعد میں جدھر جاتا تھا لوگ اسی لقب سے پکارتے تھے"

درس و فتویٰ

۵۲۱ھ (۱۱۲۷-۲۸ء) میں اپنے شیخ (قاضی ابو سعید) کے مدرسہ میں درس و فتویٰ میں مشغول ہو گئے۔ سید عبدالقادر نے اس مدرسہ میں توسیع کی اور اسی میں رہائش اختیار کر لی۔ آپ اس مدرسہ میں رباط صوفیہ میں جو آپ ہی کے لئے بنائی گئی تھی ۳۳ برس تک درس و فتویٰ میں اور ۴۰ برس تک وعظ و ارشاد میں معروف رہے

ابن الجوزی اور دوسرے مورخوں کا بیان ہے کہ حضرت عبدالقادرؒ کی مجالس میں بہت سے لوگ گناہوں سے توبہ کرتے اسی طرح بہت سے یہود و نصاریٰ آپ کے دولت اسلام سے مالا مال ہوئے۔ شہزادہ دارالشکوہ قادری کا بیان ہے کہ "آپ کی مجالس وعظ میں ستر ستر آدمیوں کا مجمع ہوتا اور چار چار سو آدمی آپ کے کلام کو نقل کرتے"

ربیع الثانی ۵۶۱ھ (فروری ۱۱۶۶ء) میں آپ کی طبیعت خراب ہو گئی ایک دن بہت سے مشائخ حاضر تھے آپ کے فرزند شیخ عبدالوہاب نے وصیت کی درخواست کی۔ فرمایا اللہ کی اطاعت کرو اور اس کے لئے پرہیزگاری اختیار کرو حق تعالیٰ کے سوا کسی سے خوف کھاؤ نہ کسی سے امید رکھو۔ اپنے تمام معاملات خدا کے سپرد کر دو اور جو کچھ طلب کرنا ہو اسی سے کرو۔ اللہ تعالیٰ کے سوا کسی پر اعتماد نہ کرو" آپ ایک رات دن یہ کلمات دہراتے رہے کہ مجھے کسی چیز کی پرواہ نہیں اور نہ ہی میں ملک الموت سے ڈرتا ہوں اسی حال میں خالق حقیقی سے جا ملے

سال اور ماہ کے باب میں تمام تذکرہ نویس متفق ہیں۔ مگر تاریخ ارتحال کے بارے میں اختلاف موجود ہے شہزادہ دارا شکوہ جو خود اسی سلسلہ میں تھا اس اختلاف پر روشنی ڈالتے ہوئے لکھتا ہے ایک روایت میں تاریخ وفات ۱۱ ربیع الثانی تھی بعض روایتوں میں ۱۳ اور بعض میں ۱۷ ربیع الثانی بتائی گئی ہے مگر زیادہ موزوں تاریخ ۹ ربیع الثانی ہے۔

حضرت عبدالقادر جیلانیؒ کو ان کے مدرسہ ہی میں دفن کیا گیا ۶۶۱ھ (۱۲۶۲ء) میں سلطان ترکی نے روضہ تعمیر کرایا ۶۵۶ھ (۱۲۵۸ء) میں منگولوں کے حملہ میں اسے نقصان پہنچا۔ بعد ازاں سلطان سلیمان نے اسے از سر نو تعمیر کرایا موجودہ عمارات اسی سلطان کی یادگار ہیں۔ یہاں بیگم صاحبہ بھوپال نے ایک گھنٹہ گھر بنوایا تھا۔

حضرت کے نو صاحبزادے اور ایک صاحبزادی تھیں جن کے نام یہ ہیں۔ سید عبدالوہاب (جو والد معظم کی مسند پر بیٹھے)۔ سید عبدالرزاق۔ سید عبدالجبار۔ سید عبدالعزیز۔ سید یحییٰ۔ سید عیسےٰ۔ سید ابراہیم۔ سید عبداللہ۔ سید موسیٰ بعض تذکروں میں دسویں فرزند سید محمد ریس کا نام بھی مذکور ہے

حلیہ مبارک اور لباس

شیخ ابو سعید اور شیخ محمد عبداللہ سے روایت ہے کہ شیخ عبدالقادر جیلانیؒ کا جسم دبلا اقد درمیانہ اور رنگ گندمی تھا سینہ چوڑا داڑھی لمبی اور گنجان، ابرو آپس میں ملے ہوئے تھے آواز بھاری تھی جب وعظ فرماتے تو مجلس گونج جاتی تھی الفاظ میں رعب اور تاثیر بہت تھی۔

طبیعت حد درجہ نفیس اور مزاج حد درجہ لطیف تھا۔ صفائی بے حد پسند تھی۔ لباس صوفیوں جیسا نہیں بلکہ اس زمانے کے عالموں جیسا زیب تن فرماتے اور وہ عموماً بیش قیمت ہوتا۔

سیرت و کردار

شیخ ابو المظفر منصورؒ کا بیان ہے کہ "میں نے حضرت سے زیادہ کسی کو خوش کلام، مہربان، فراخ حوصلہ، کریم النفس وعدہ وفا اور دوستی کا نباہنے والا نہیں دیکھا، حضرت کی خدمت میں روزانہ ہزاروں بلکہ لاکھوں کی مالیت کے نذرانے اور ہدیے آتے مگر آپ اسی وقت حاضرین میں تقسیم کر دیتے۔ ہدیہ لانے والے کو اپنی طرف سے کچھ عطا فرماتے امراء اور بادشاہوں کے نذرانے قبول نہ کرتے یا اگر قبول فرماتے تو ہاتھ لگائے بغیر کسی مستحق کو عطا کر دیتے

تاریخ اسلام

66

حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے عہدِ خلافت میں اسلامی فتوحات

افریقہ کی فتح

کچھ عرصہ سے شمالی افریقہ یعنی طرابلس، الجزائر، تونس اور مراکش کے پُر فضا علاقے کے حکمرانوں کی طرف سے متواتر شورشیں ہو رہی تھیں حضرت عبداللہؓ بن سعد نے حضرت عثمان سے فوج کشی کی اجازت طلب کی۔ انھوں نے اجازت دے دی اور حضرت عبداللہ بن سعد نے دس ہزار غازیانِ سرباز کی فوج لے کر پہلے علاقہ برقہ پر حملہ کیا اور وہاں کے رئیسوں کو مغلوب کر کے طرابلس کی طرف پیش قدمی کی ادھر حضرت عثمان غنی نے مدینہ منورہ سے ایک امدادی فوج روانہ کی جس میں حضرت عبداللہ بن عمر، حضرت عبداللہ بن عباس حضرت عبداللہ بن زبیر، حضرت عمرو بن العاص، حضرت حسن بن علی، حضرت حسین بن علی حضرت ابن جعفر وغیرہ اصحاب میں شامل تھے۔ ان سب بہادرانِ اسلام نے مل کر طرابلس پر چڑھائی کی، رومیوں نے مقابلہ کیا مگر شکست کھا کر راہ فرار اختیار کی، مسلمان طرابلس پر قبضہ کر کے آگے بڑھے وہاں کے حاکم جرجیر نے ایک لاکھ بیس ہزار فوج جمع کر کے لشکر اسلام کا مقابلہ کیا گھمسان کا رن پڑا۔ لیکن فتح و شکست کا فیصلہ نہ ہو سکا۔ اس اثنا میں حضرت عبدالرحمٰن بن زبیرؓ مدینہ منورہ سے ایک تازہ دم فوج لے کر آ پہنچے۔ جب جرجیر کو خبر ہوئی تو اس کے پاؤں تلے سے زمین نکل گئی۔ دوسرے دن پھر ہنگامہ کارزار گرم ہوا۔ اور خوں ریز جنگ ہونے لگی۔ دیر تک طرفین سے دادِ شجاعت دی گئی مگر نتیجہ کچھ نہ نکلا۔ آخر رات کے وقت مجلس مشاورت میں فیصلہ کیا گیا۔ کہ کل صبح آدھی فوج میدان میں جاکر لڑے اور آدھی خیموں میں آرام کرے جب دن بھر کے کشت و خون کے بعد دونوں فوجیں تھک کر اپنی اپنی قیام گاہوں کو جانے لگیں تو آرام کرنے والی تازہ دم اسلامی فوج یکبارگی رومیوں پر دھاوا کر دے۔ اگلے روز اسی تدبیر پر عمل کیا گیا اور سارے دن کی تھکی ہوئی رومی فوج تازہ دم اسلامی لشکر کے حملے کی تاب نہ لاسکی بہت سے رومی تلوار کے گھاٹ اتار دیئے گئے۔ اکثر گرفتار کر لئے گئے۔ حضرت عبدالرحمٰنؓ ابن زبیرؓ نے ایک ہی وار سے جرجیر کا سرتن سے جدا کر دیا۔

اس کے بعد اسلامی لشکر نے آگے بڑھ کر افریقہ کے صدر مقام سبیطلہ اور جم کو مسخر کیا۔ اور بہت سا مال غنیمت حاصل کیا۔ افریقہ والوں نے دس لاکھ دینار جزیہ دے کر صلح کر لی۔ افریقہ کی مہم سے فارغ ہوکر حضرت عبداللہ بن سعد مصر واپس آگئے۔ اہلِ افریقہ نے جرجیر کے مقتول ہو جانے پر اپنا ایک اور بادشاہ چن لیا۔ اور مسلمانوں کو مقررہ مقدار میں باقاعدہ جزیہ دینے لگے۔

قبرص اور روڈس کی فتح

حضرت عبداللہ بن سعد کی جگہ حضرت عبداللہ بن نافع مصر کے حاکم مقرر کئے گئے۔ تو قسطنطین پھر جنگی تیاریاں کرنے لگا۔ اور ۲۸ھ ہجری میں اس نے ایک بحری فوج افریقہ کی جانب روانہ کی رومی فوج نے اہلِ افریقہ سے ادائے خراج کا مطالبہ کیا لیکن انہوں نے انکار کر دیا اس پر طرفین میں مقابلہ ہوا اور رومیوں نے فتح حاصل کر کے اسکندریہ کی طرف پیش قدمی کی وہاں حضرت عبداللہ بن نافع مداخلت کے لئے نکلے۔ ادھر خود قیصرِ روم ایک زبردست فوج لے کر عازم اسکندریہ ہوا رومیوں کی دونوں فوجیں وہاں جمع ہوگئیں اور اسلامی لشکر کے ساتھ مقابلہ ہوا بڑے زور کی لڑائی ہوئی خون کی ندیاں بہہ گئیں، آخر رومی ناکام و نامراد پسپا ہو کر اپنے جنگی مرکز قبرص کی طرف چلے گئے۔

عہد عثمانی میں حضرت امیر معاویہؓ سارے شام کے حاکم بنا دیئے گئے تھے۔ عہد فاروقی میں انہوں نے علاقہ قبرص پر حملے کی اجازت طلب کی تھی لیکن خلیفہ وقت بحری جنگ کو پسند نہ کرتے تھے اس لئے اجازت نہ مل سکی۔ اب انہوں نے حضرت عثمان غنیؓ سے اجازت چاہی پہلے تو تامل فرمایا پھر جنگ کے بے خطر ہونے سے متعلق مطمئن ہوکر اس شرط کے ساتھ اجازت دے دی کہ جنگ میں شرکت لوگوں کی مرضی پر چھوڑ دی جائے۔ کسی سے جبر روا نہ رکھا جائے۔ چنانچہ حضرت امیر معاویہ نے مجاہدین کی ایک فوج لے کر قبرص پر چڑھائی کی، ادھر مصر سے اسلامی لشکر بھی رومیوں کے تعاقب میں قبرص پہنچ گیا۔ قسطنطین کی فوج چکی کے دو پاٹوں میں اناج کی طرح پس گئی۔ اور اہلِ قبرص نے سات ہزار دینار سالانہ جزیہ ادا کرنے کا عہد کر کے صلح کر لی۔

فتح قبرص سے فراغت پاکر حضرت امیر معاویہؓ روڈس کی طرف بڑھے وہاں کے باشندوں نے ثبات و پامردی سے مقابلہ کیا۔ کئی دن تک تیغ و سناں کا خونیں ہنگامہ گرم رہا۔ لیکن مجاہدین سرباز کے بے پناہ حملے کے آگے انہیں مجبوراً گھٹنے ٹیکنے پڑے اور روڈس پر بھی اسلامی جھنڈا لہرانے لگا۔

کیفِ عمل

رعنائی کونین کو پاکر نہیں دیکھا
جس نے تیرے کوچے میں خود آکر نہیں دیکھا

کیا راہِ عدم ہے کہ جو اس راہ سے گذرا
اُس نے کسی سمت آنکھ اٹھاکر نہیں دیکھا

ہر رنگ بدلتی رہی دُنیا مگر اے دوست
ہم تیرے حضور آئے تو جاکر نہیں دیکھا

یہ سوچ کے وہ خود ہی ہیں ناصح دو عالم
ہم نے کبھی دامن کو بچھا کر نہیں دیکھا

یہ لالہ و گل خاک سکوں دیں گے جو تُونے
کانٹوں کو سرِ راہ اٹھا کر نہیں دیکھا

تُو مشورہ دیتا ہے مجھے ضبطِ سکوں کا
تُو نے کبھی دِل اپنا لگا کر نہیں دیکھا

دِل میں ہے کچھ احوال سنائیں نہیں خاتر
ہم نے انہیں احوال سُنا کر نہیں دیکھا

(عبد السلام اختر ایم اے)

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ عنہ کی زندگی کا ایک ورق

اہم مواقع پر ملک و ملّت کی ترجمانی اور راہنمائی

Digitized by Khilafat Library Rabwah

(شیخ خورشید احمد)

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نوراللہ مرقدہٗ ایک ایسی مذہبی جماعت کے امام تھے جس کا واحد مقصد خود حضور ہی کے الفاظ میں یہ ہے کہ:۔

"اسلام کو پھر اس کی اصلی شکل میں پیش کر کے دشمنانِ اسلام کے حملوں کو پسپا کرے اور مسلمانوں کو سچا اسلام سمجھا کر اور ان کے دلوں میں دین کی محبت پیدا کر کے اسلام کی قوّتِ احیاء کو ظاہر کرے۔" (دعوت الامیر صہ۵۷)

ظاہر ہے کہ جو جماعت خالصتاً مذہب کی علمبردار ہو اور پھر مندرجہ بالا عظیم الشان مقصد کے لئے قائم کی گئی ہو اس سے یہ توقع نہیں کی جا سکتی کہ وہ ملکی سیاسیات میں جماعتی حیثیت سے حصّہ لے لیکن دَورِ غلامی یعنی انگریزوں کے عہدِ حکومت میں چونکہ سیاسی مسائل ایسی نوعیت اختیار کر چکے تھے کہ کوئی شخص یا کوئی جماعت بھی ان کے اچھے یا بُرے اثرات و نتائج سے متاثر ہوئے بغیر نہیں رہ سکتی تھی اس لئے جس حد تک اسلام پر یا مسلمانوں پر ملکی مسائل کے اثر انداز ہونے کا تعلق تھا سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ تعالےٰ عنہ نے اس زمانہ میں عملی سیاست سے الگ رہنے کے باوجود ہمیشہ ملک و ملّت کی اور بالخصوص مسلمانوں کی مناسب اور بروقت راہنمائی فرمائی۔ حضور نے اہلِ ملک کو بالعموم اور مسلمانوں کو بالخصوص ہمیشہ آنے والے خطرات سے آگاہ کیا، ان سے بچنے کی تدابیر بتائیں اور ایسے ذرائع اختیار کئے جن سے مسلمانوں کے مفاد محفوظ ہو جائیں اور دشمن انہیں گزند نہ پہنچا سکے۔ چند مثالیں درجِ ذیل کی جاتی ہیں:۔

ملک کی آزادی کی حمایت:۔ سیّدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ عنہ ۱۹۱۴ء میں جماعتِ احمدیہ کے امام اور خلیفہ منتخب ہوئے۔ اسی سال پہلی جنگِ عظیم شروع ہو گئی جو ۱۹۱۹ء تک جاری رہی۔ اس جنگ کے نتیجہ کے طور پر ہندوستان میں ایک عام سیاسی بیداری پیدا ہو گئی جو مختلف سیاسی تحریکوں کے رنگ میں ظاہر ہونے لگی اور آزادی حاصل کرنے کا مطالبہ زور پکڑنے لگا جس نے بعض جگہ فتنہ و فساد اور بغاوت کا رنگ اختیار کر لیا۔

جماعتِ احمدیہ کا مسلک شروع ہی سے یہ رہا ہے کہ وہ فتنہ و فساد سے بچتی ہے لیکن جہاں تک حصولِ آزادی کی خواہش اور مطالبہ کا تعلق ہے حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ عنہ نے ہمیشہ ہی اصولی رنگ میں اس کی تائید فرمائی۔ چنانچہ آپ نے اس سلسلے میں ایک معرکۃ الآراء کتاب "ہندوستان کے موجودہ سیاسی مسئلہ کا حل" کے نام سے تصنیف فرمائی۔ جس میں آپ نے یہ ثابت فرمایا کہ

"ہندوستان مذہباً۔ اخلاقاً اور سیاسی طور پر آزادی کا جائز حق رکھتا ہے۔" (صہ۱۳)

اس کتاب میں حضور نے انگریزوں کو مخاطب کر کے تحریر فرمایا:۔

"مَیں انگریزی حکومت کو ... کہتا ہوں کہ آپ لوگوں پر ایک بہت بڑی ذمہ داری ہے۔ خدا نے آپ کے سپرد ایک امانت کی ہے اس امانت کو صحیح طور پر ادا کرنا آپ کا فرض ہے ....پس چاہیئے کہ آپ اپنی ذمہ داری کو سمجھتے ہوئے اور خدا تعالیٰ کے سامنے جواب دہی کو مدِنظر رکھتے ہوئے ہندوستان کے تینتیس کروڑ آدمی کی قسمت کے فیصلے کے وقت اپنی قلیل تعداد اور بے حقیقت فوائد کو بالکل نظر انداز کر دیں۔"

ترکوں پر ظلم کے خلاف احتجاج:۔ جیسا کہ پہلے عرض کیا گیا حضور رضی اللہ عنہٗ کو ملکی سیاست میں مسلمانوں کے مفاد کا بالخصوص بہت خیال رہتا تھا چنانچہ قریباً ہر اہم موقع پر آپ نے مسلمانوں کو بہترین مشورے دئے، ان کے جذبات کی ترجمانی فرمائی اور جو تحریکیں ان کے مفاد کے لئے نقصان دہ تھیں ان کے خطرات سے انہیں بروقت آگاہ کیا۔

۱۹۱۹ء میں جنگِ عظیم کے خاتمہ پر صلح نامہ ورسائی مرتب کیا گیا اور اس کی رُو سے ترکی کا بہت سا علاقہ مغربی طاقتوں نے اس سے چھین لیا تو طبعاً مسلمانوں کو بہت رنج ہوا۔ حضور رضی اللہ عنہٗ نے بھی اس صدمہ کو محسوس کیا اور تحریر فرمایا:۔

"ترکی کی حکومت کو مٹا دینا یا اس کے اختیارات کو محدود کر دینا مسلمانوں کے دلوں کو سخت صدمہ پہنچائے گا۔"

"ایک مسلمان کہلانے والی سلطنت جس کے سلطان کو مسلمانوں کا ایک حصہ خلیفہ بھی تسلیم کرتا ہے مٹا دینا یا ریاستوں کی حیثیت دے دینا ایسا فعل ہے جسے ہر ایک فرقہ جو مسلمان کہلاتا ہے ناپسند کرتا ہے اور اس کا خیال بھی اس پر گراں گزرتا ہے۔"

(ترکوں کا مستقبل)

تحریکِ ہجرت:۔ ۱۹۱۹ء میں تحریکِ ہجرت شروع ہوئی اور ہندو زعماء نے مسلمانوں کے ساتھ نام نہاد اتحاد قائم کر کے انہیں اپنے مقاصد کے لئے استعمال کرنا شروع کیا اور مسلمان دھڑا دھڑ اپنی جائدادیں بیچ کر افغانستان ہجرت کرنے لگے۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اپنی تالیف معاہدہ ترکیہ میں بروقت مسلمانوں پر یہ واضح کر دیا یہ تحریک بالآخر مسلمانوں کے لئے نقصان دہ ثابت ہو گی کیونکہ:۔

"اوّل تو شرعاً یہ موقع ہجرت کا نہیں دوم اگر خلافِ شریعت ہجرت کی بھی گئی تو چونکہ اس کے سامان آپ کے پاس نہیں ہیں اس لئے نقصان ہو گا اور دشمنوں کو ہنسی کا موقع ملے گا۔"

چنانچہ ایسا ہی ہوا جو مسلمان اپنی جائداد یں ہندوؤں کے پاس اونے پونے بیچ کر افغانستان ہجرت کر کے چلے گئے وہ طرح طرح کی ٹھوکریں کھا کر تباہ و برباد ہو گئے اور ان میں سے اکثر کو انتہائی کسمپرسی کی حالت میں بالآخر واپس اپنے وطن آنا پڑا۔ تحریکِ ہجرت کا ذکر کرتے ہوئے ایک پرانے قومی کارکن میاں کفایت علی صاحب نے نوائے وقت میں یہ اعتراف کیا ہے کہ:۔

"بیس ہزار کے قریب مسلمان قافلہ در قافلہ کابل کی طرف روانہ ہوئے۔ انہوں نے اپنے آبائی گھر بار تک بیچ ڈالے .... بالآخر تاریخ ہجرت ناکام ہوئی سادہ لوح مسلم مہاجرین کی تعدادِ کثیر واپس ہندوستان آنے پر مجبور ہوئی .... ہجرت کی وجہ سے مسلمانوں کے کئی گھر اُجڑ گئے۔"

(نوائے وقت ۱۲ر فروری ۱۹۶۶ء)

مسلمانوں کو متحد کرنے کا زرّیں اصول

جب آپ نے محسوس فرمایا کہ مسلمان دشمنانِ اسلام کے مقابل پر سینہ سپر ہونے کی بجائے آپس میں الجھ رہے ہیں اور چھوٹے چھوٹے مسائل کو لے کر ایک دوسرے کی مخالفت کر رہے ہیں تو آپ نے اسلامی اتحاد قائم کرنے کے لئے ۱۹۲۷ء میں ایک زریں اصول بیان فرمایا۔ اور وہ یہ کہ

"قومی ترقی چاہتے ہو تو مشترک امور میں ایک ہو جاؤ ..... مَیں نے مسلمانوں کو بارہا اتحادِ اسلامی کی تحریک کرتے ہوئے بتایا ہے کہ وہ آپس کے جھگڑوں میں اغراضِ مشترکہ کے اتحاد کے وقت نہ پڑیں۔ ہر شخص جو اپنے آپ کو مسلم کہتا ہے ہم اس سے اختلاف رکھتے ہوئے بھی اتحاد کر سکتے ہیں۔" (لیکچر شملہ)

حق یہ ہے کہ یہی وہ اصول ہے جس کی بنیاد پر قائداعظم نے مسلمانوں کو متحد کیا اور انہیں مسلم لیگ کے جھنڈے تلے جمع کر کے حصولِ پاکستان کی جنگ میں کامیابی حاصل کی۔

احمدی بچوں کا اپنے والدین سے خطاب

چند روز ہوئے حلقہ اسلام آباد میں ایک جلسہ بسلسلۂ یوم والدین منعقد ہوا جس میں بچوں اور ان کے والدین نے شرکت کی۔ اس سلسلہ میں ایک عزیز بچہ نے مندرجہ ذیل مضمون پڑھا اور انعام پایا۔

خاکسار محمد بشیر چغتائی عفی عنہ (اف گوجرانوالہ)
واقف عارضی اسلام آباد

ہم احمدی بچے اپنے بزرگ والدین سے مودبانہ درخواست کرتے ہیں کہ آپ ہماری ناچیز آواز کو ہمیں نادان اور بیوقوف سمجھ کر نہ ٹھکرائیں یہ ہمارے نازک دلوں سے اٹھی ہوئی پکار ہے آپ پکارنے والوں کی حقیر آواز کو غور سے سنیں اور قبول فرمائیں۔ ایسا نہ ہو کہ تیر کمان سے نکل جائے اور آپ کف افسوس ملتے رہ جائیں وقت ہاتھ سے نکل گیا تو پھر واپس نہیں آئے گا۔

ہم آپ کے ہاں پیدا ہوئے اور آپ کی محبت بھری گودوں میں ڈالے گئے ہماری جسمانی اور روحانی پرورش آپ کے ذمہ لگائی گئی۔ ہمارے خالق نے ہمیں پیدا کر کے آپ کے سپرد کیا تا جہاں آپ نہایت محبت بھرے جذبات شوق کے ساتھ ہماری جسمانی پرورش کریں وہاں ہماری روحانی تربیت بھی کریں تاکہ ہمارا تعلق آپ کے ساتھ اس فانی دنیا میں بھی اور اگلی دنیا میں بھی قائم رہے تاہم اپنے بلند اخلاق حسنہ اور اعلیٰ کردار کے باعث حقیقی معنوں میں اشرف المخلوقات ثابت ہوں آپ کے نام کو روشن کرنے والے ہوں۔ آپ کی عزتوں کو اونچا کرنے والے ہوں اور دیکھنے والے کہہ اٹھیں کہ واقعی احمدی والدین کی اولاد نیک صالح اور شریف ہوتی ہے۔

ہمارے واجب الاحترام بزرگو! ہم ابھی پھولوں کی بند کلیاں ہیں اور کھلنے والی ہیں۔ ہمارے اندر خوشبو ہے جو رنگا رنگ کی خوشنما پتیوں میں بند ہے وقت آئیگا پتیاں کھلیں گی اور ہماری خوشبو سے دنیا مہک جائے گی۔ ہمیں آپ کی حفاظت میں دیا گیا ہے ایسا نہ ہو کہ کھلنے سے پہلے آپ کی بے توجہی اور لاپرواہی سے ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ہماری خوبصورت پتیاں روندی جائیں ہماری خوشبو ضائع ہو جائے اور اس طرح آپ اس آزمائش میں جس میں آپ کو ہمارے رب نے ڈالا ہے فیل ہو جائیں اور اس کی دی ہوئی امانت کے بارے میں پوچھے جائیں اگر آپ کو ہمارا ضائع ہونا گوارا نہیں اور ہماری بربادی ناقابل برداشت ہے اگر آپ چاہتے ہیں کہ ہماری خوشنمائی برقرار رہے اور دنیا ہماری خوشبو سے معطر ہو اور ہماری خوبصورتی سے ہماری طرف کھینچی چلی آئے تو پھر آپ ابھی سے ایک دیانتدار باغبان کی طرح ہماری حفاظت کریں ہمیں ابھی سے اپنی خاص نگرانی میں لیں۔ ہمارے علم، عمل، اخلاق اور ہمارے کردار کو اعلیٰ معیار پر لانیکی کوشش کریں ایسا نہ ہو کہ ہماری ننھی ننھی کمزور پنکھڑیوں کو مخالف ہوا کا معمولی تند جھونکا کسی وقت بھی اڑا کر لے جائے۔ ہم اپنی حفاظت خود کرنے کے قابل نہیں ہیں ہم ابھی آپ کے محتاج ہیں آپکی رہنمائی چاہیئے اگر آپ ہماری طرف صحیح توجہ دیں گے تو ہم انشاء اللہ ضرور پھلیں گے اور پھولیں گے اور اگر آپنے ذرا سی بھی غفلت سے کام لیا تو ہم برباد ہو جائیں گے اور ہماری بربادی سے آپ کا سرسبز و شاداب باغ ویران ہو جائیگا آپ ہمارے راعی ہیں اور ہم رعیت کُلُّکُمْ رَاعٍ وَّ کُلُّکُمْ مَسْئُوْلٌ عَنْ رَّعِیَّتِہٖ یہ حضرت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے۔

اگر آپ ہمیں گلشن محمد و احمد کے خوبصورت پھول دیکھنا چاہتے ہیں۔ اگر ہمیں آسمان روحانیت پر چمکتے ستارے دیکھنا چاہتے ہیں تو آپ اپنے فرض کو سمجھتے ہوئے دین کی طرف راغب کریں دینی کاموں میں لگائیں نمازوں کی طرف متوجہ کریں قرآن کریم پڑھائیں اور مسجدوں میں اپنے ساتھ لے جائیں نماز باجماعت ادا کرنے کی اہمیت سے آگاہ کریں ہمیں سلسلہ اور خلافت احمدیہ حقہ سے وابستہ رہنے کی تعلیم دیتے رہیں ہمارے اندر وہ جذبات پیدا کریں جو ہماری طبیعتوں کو دین کی طرف پھیر دیں۔ تا دین کی محبت ہمارے دلوں میں پیدا ہو اور دنیا کی لغویات سے نفرت ہو مختصر یہ کہ ہمارے اندر دین کو دنیا پر مقدم کرنے کی روح اور جذبہ پیدا ہو جائے ہم اسلام اور احمدیت کے مضبوط ستون ثابت ہوں خدا آپ کو آپ کی ذمہ داریوں سے سرخرو کرے اور ہمیں احمدیت کا نمونہ بننے کی توفیق دے۔ آمین۔ خاکسار: نصیر الحق ورک ابن چوہدری عبدالحق صاحب ورک طالبعلم جامعہ اسلام آباد

ضروری اعلان برائے توجہ عہدیداران جماعتہائے احمدیہ

بعض جماعتوں کے بعض عہدہ داران نئے انتخابات عمل میں آنے کے بعد یہ سمجھتے ہیں کہ " اب اس عہدہ کے فرائض سر انجام دینا نئے منتخب شدہ عہدہ دار کا کام ہے" اور اس طرح وہ عملاً اس عہدہ کے فرائض کی سر انجام دہی میں کم دلچسپی لیتے ہیں جس کے مقامی جماعت کے کام میں سستی پیدا ہو جاتی ہے۔

لہٰذا جملہ جماعتوں کے عہدہ داروں کو مطلع کیا جاتا ہے کہ وہ قاعدہ ۳۰۱ کے مطابق "جب تک جدید عہدہ داران کی منظوری کا اعلان شائع نہ ہو یا بذریعہ چٹھی متعلقہ عہدہ دار کو اطلاع نہ ہو جائے اس وقت تک سابقہ عہدہ دار ہی کام کرتے رہیں گے"۔

امید ہے۔ کہ عہدہ داران مندرجہ بالا قاعدہ کے مطابق اپنے مفوضہ فرائض کو خوش اسلوبی اور پوری دلچسپی کے ساتھ سر انجام دیتے ہوئے زیادہ سے زیادہ ثواب حاصل کریں گے۔ فجزاھم اللہ احسن الجزاء (ناظر اعلیٰ)

سال کے آخر میں چندہ دینے والوں کیلئے خدشہ

سیدنا حضرت المصلح الموعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا:۔
"نیکی میں جتنی جلدی کی جائے اتنا ہی ثواب زیادہ ہوتا ہے۔ یہ بھی دیکھا گیا ہے کہ جو لوگ یہ خیال کرتے ہیں کہ سال کے آخر میں دے دیں گے۔ بعض اوقات وہ دے ہی نہیں سکتے۔ جو لوگ آخر وقت میں نماز ادا کرنے کے عادی ہیں وہ بھول بھی جاتے ہیں۔ پہلے دینے کا ثواب زیادہ ہوتا ہے۔ ایک دن کا ثواب بھی معمولی چیز نہیں۔ کہ اسے چھوڑا جا سکے"۔

حضور کے مذکورہ بالا ارشاد کی روشنی میں مجاہدین تحریک جدید سے التماس ہے کہ وہ وعدوں کی رقوم جلد از جلد ادا فرما کر عنداللہ ماجور ہوں۔
(وکیل المال اول تحریک جدید)

وقت کی پابند یونائیٹڈ ٹرانسپورٹ عوام کی اپنی پسند

ٹائم ٹیبل	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷
سرگودھا تا لاہور	۳-۳۰	۴-۳۰	۵-۳۰	۶-۳۰	۷-۱۵	۸-۰۰	۸-۴۵	۹-۳۰	۱۰-۱۵	۱۱-۱۰	۱۱-۳۰	۱۲-۴۵ بعد دوپہر	۱-۰۰	۱ [illegible]	۲-۴۵	۴-۴۵	۵-۰۰
لاہور تا سرگودھا	۳-۰۰	۴-۳۰	۵-۳۰	۶-۳۰	۷-۳۰	۸-۱۰	۸-۳۰	۹-۳۰	۱۱-۳۰	۱۲-۰۰	۱۲-۳۰ بعد دوپہر			۲-۱	۲-۲۰	۵-۱۰	۵-۲۰
لاہور تا گوجرانوالہ	۴-۱۵	۹-۱۵	۳-۴۵ تیز معیاری														
گوجرانوالہ تا لاہور	۷-۴۵	۹-۳۰	۱-۴۵ بعد دوپہر														

ہمیشہ یونائیٹڈ ٹرانسپورٹس کی آرام دہ بسوں میں سفر کیجئے آپ کی خدمت کیلئے تجربہ کار خوش اخلاق سٹاف کی خدمات حاضر ہیں۔
(محمد ظفر منیجر)

الفضل میں
اشتہار دے کر اپنی تجارت کو فروغ دیں

ترسیل چندہ کے متعلق ضروری ھدایات

بعض ایسی جماعتیں جہاں ڈرافٹ بنوانے کے لئے ذرائع موجود ہیں۔ اپنا چندہ ڈرافٹ کی بجائے چیک کے ذریعہ بھجواتی ہیں۔ یہ غلط طریق کار ہے۔ کیونکہ چیک کی رقم اسی وقت تک کسی جماعت کے حساب میں درج نہیں ہو سکتی۔ جب تک افسر صاحب خزانہ صدر انجمن کے بینک کی طرف سے جسے وہ چیک وصولی کے لئے بھجوایا جائے رقم وصول ہونے کی اطلاع نہ مل جائے۔ اور اس میں اکثر کئی ہفتے اور بعض دفعہ مہینہ سے اوپر عرصہ لگ جاتا ہے۔ لہٰذا تمام کارکنان مال کو تاکیدی ہدایت کی جاتی ہے کہ چیک کی بجائے ڈرافٹ کی صورت میں رقم بھجوایا کریں تا ان کی مرسلہ رقم جلد سلسلہ کے کام آ سکے۔

اگر چندہ میں صدر انجمن کے نام کا کوئی چیک ملے تو اسے الگ طور پر خزانہ صدر انجمن کو بھجوا دیا جائے۔ اوّل تو چندہ کی رقم مقامی جماعت کے نام چیک کے ذریعہ وصول کی جائے اور اگر اتفاقاً صدر انجمن احمدیہ کے نام کوئی چیک ہو تو اسے ہرگز ہرگز کسی بنک سلپ یا ڈرافٹ کی رقم میں شامل کر کے اکٹھی تفصیل نہ بھیجی جائے۔ کئی دفعہ دیکھا گیا ہے کہ ڈرافٹ یا بنک سلپ کی رقم تو کئی ہزار کی ہوتی ہے لیکن اس کی تفصیل میں چند روپوؤں یا چند سینکڑے روپوؤں کا چیک شامل کر دیا جاتا ہے۔ جس کا نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ وہ ہزاروں روپے کی رقم بھی انجمن کے کسی مصرف میں نہیں آتی۔ اور حساب سے باہر پڑی رہتی ہے۔ جب تک چیک یا چیکوں کی تھوڑی سی رقم کے وصول ہونے کی اطلاع بنک کی طرف سے نہ مل جائے۔ اور اس میں جیسا کہ اوپر ذکر کیا گیا ہے۔ کئی ہفتے بلکہ بعض دفعہ مہینہ سے اوپر عرصہ لگ جاتا ہے۔ پس کارکنان مال کو ایسے طریق کار سے جس سے انجمن کو نقصان پہنچتا ہو۔ کلیتہً پرہیز کرنا چاہیئے۔ اس میں جماعتوں کی بھی بڑی بدنامی ہوتی ہے۔ کیونکہ ذرا سی غفلت سے اُن کا چندہ وقت پر ان کے حساب میں جمع نہیں ہوتا۔ اور یوں معلوم ہوتا ہے۔ کہ اس جماعت نے چندہ کی وصولی کی طرف سے بہت غفلت برتی ہے۔ جو چندہ جات بھجوائے جاتے ہیں۔ بعض جماعتیں ان چندہ جات کی تفصیل نہیں بھجواتی اور اپنے پتہ جات بھی نامکمل بھجواتی ہیں۔ جس کی وجہ سے خزانہ والوں کو بڑی دقت پیش آتی ہے۔ لہٰذا سیکرٹریان مال سے گزارش ہے کہ وہ اپنے چندہ جات بھجواتے وقت مکمل تفصیل اور مکمل پتہ جات بھجوایا کریں۔ تاکہ ان پتہ جات پر کوپن بھجوائے جا سکیں۔ اور کوپن ضائع ہونے کا احتمال نہ رہے۔

میں جماعتوں کے امراء اور پریذیڈنٹ صاحبان سے بھی درخواست کرتا ہوں۔ کہ وہ اپنے کارکنان کی نگرانی کریں۔ اور انہیں یہ اجازت نہ دیں کہ وہ محض سہل انگاری سے سلسلہ کا بھی نقصان نہ کریں اور اپنی جماعت کی بدنامی کا بھی موجب نہیں۔

(ناظر بیت المال)

ضرورت ہے

تحریک جدید انجمن احمدیہ میں ایک میٹرک پاس کلرک کی ضرورت ہے۔ اکاؤنٹس کا کام جاننے والے کو ترجیح دی جائیگی۔ گریڈ محرر درجہ دوم

-/220 - 6 - 160 - EB - 5 - 130 - 4 - 90 ہوگا

درخواستیں معہ تصدیقات وکالت دیوان تحریک جدید ربوہ کو بھجوائی جائیں۔

(وکیل الدیوان تحریک جدید)

پتہ مطلوب ہے

ملک غلام محمد صاحب ولد ملک میر محمد صاحب موصی نمبر ۱۲۰۷۵ سرگودھا میں رہائش رکھتے تھے۔ مگر اب وہ تلاش روزگار میں کسی اور جگہ چلے گئے ہیں۔ دفتر کو ان کے ایڈریس کی فوری طور پر ضرورت ہے اگر وہ خود اس اعلان کو پڑھیں یا کسی دوست کو علم ہو تو دفتر بہشتی مقبرہ کو ان کے ایڈریس سے اطلاع دیں۔

(سیکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ)

گمشدہ رسید بک خدام الاحمدیہ

قائد ضلع مظفر گڑھ اطلاع دیتے ہیں کہ اُن کی رسید بک نمبر 4625 کہیں گم ہو گئی ہے۔ یہ رسید بک رسید نمبر ۶ تک استعمال شدہ ہے۔ اگر کسی دوست کو اسبارے میں کوئی علم ہو۔ تو قائد ضلع مظفر گڑھ یا مہتمم مال خدام الاحمدیہ مرکزیہ کو اطلاع دے۔

مہتمم مال خدام الاحمدیہ مرکزیہ

نصرت رائٹنگ پیڈ

جس پر

الیس اللہ بکاف عبدہ

چھپا ہوا ہے

ملنے کا پتہ:

نصرت آرٹ پریس ربوہ

اسلام کی روز افزوں ترقی کا آئینہ دار

ماہنامہ تحریک جدید ربوہ

آپ خود بھی یہ ماہنامہ پڑھیں اور غیر احمدی دوستوں کو پڑھائیں

سالانہ چندہ صرف ۱۲ روپے

(مینیجنگ ایڈیٹر)

ضرورت ہے

۱- ایک کلرک کی۔ کم از کم میٹرک پاس۔ جسے فیکٹری میں ورکرز کی حاضری۔ روزانہ کے اخراجات کا اندراج اور روزمرہ کی ضروری چیزوں کی خرید کا تجربہ ہو۔ رہائش فیکٹری کے اندر مہیا کی جائیگی۔

۲- ایک دیانتدار اور محنتی کار ڈرائیور کی جسے کار چلانے کا کم از کم پانچ سالہ تجربہ ہو تنخواہ حسب لیاقت۔ پتہ ذیل پر ملیں

ماڈرن انڈسٹریز

102/100 سی سمال انڈسٹریز اسٹیٹ گوجرانوالہ

ڈنداں سازوں کیلئے خوشخبری

مندرجہ ذیل سامان اگست ۱۹۶۳ء کے پہلے ہفتہ میں آرہا ہے۔ لاہور کے بھاؤ سے دس فی صد رعایت پر حاصل کرنے کے لئے اپنا آرڈر بھجوا دیجئے۔

۱- سٹیلن پوڈر اینڈ لیکوڈ - ۲- کمپوزیشن

۳- کولڈ مولڈ سیل - ۴- کراؤن سیمنٹ

۵- شیکسن شاہ ولائتی - ۶- موم

۷- کولڈ کیور - ۸- سٹینلیس سٹیل کی تار

۹- دانتوں کے ناپ کے لئے پوٹو ریسی لی ۳

چائنہ ڈینٹل سروس۔ نیگے منڈی بازار بانو والا

نور کاجل

ربوہ کا مشہور عالم تحفہ

آنکھوں کی خوبصورتی

اور

صحت کے لئے بہترین سرمہ

خارش۔ پانی بہنا۔ ناخنہ پھلی وغیرہ امراض کا بہترین علاج منقد وجری بوٹی کا سیاہ رنگ جوہر جو بچوں، عورتوں، مردوں سب کے لئے مفید ہے۔

قیمت فی شیشی سوا روپیہ

تیار کردہ خورشید یونانی دواخانہ حسین دارالصدر ربوہ

قابل اعتماد سروس

سرگودھا سے سیالکوٹ

عباسیہ ٹرانسپورٹ کمپنی لمیٹڈ

کی آرام دہ بسوں

میں سفر کیجئے (مینیجر)

حواالشافی

رونق صحت

سے سارے بدن میں اعلیٰ قسم کی طاقت پیدا ہوتی ہے۔ ہر قسم کی کمزوری دور ہو جاتی ہے۔ کھایا پیا خوب لگتا ہے کثرت خون سے چہرے کی خوبصورتی نکھر آتی ہے۔ کیل۔ جھائیاں اور سرخیاں بھی نکلنا جاتی ہیں۔ ۶۰ گولی ۷/- روپے

احمدیہ دواخانہ متصل ٹی آئی ہائی سکول ربوہ

حب اطہر مرض الھرکی تیر بہدف آفاق قیمت فی تولہ دو روپے مکمل کورس گیارہ تولے بیس روپے حکیم نظام جان اینڈ سنز گوجرانوالہ بالمقابل ایوان محمود ربوہ

ہمدرد نسواں (مجرب) مرض اٹھرا کا بے نظیر علاج دواخانہ خدمتِ خلق رجسٹرڈ ربوہ سے طلب کریں۔ مکمل کورس بیس روپے ۲۰

68

اعلاناتِ نکاح

مورخہ ۲۸ احسان ۱۳۴۷ ہش کو خاکسار نے مکرم صوفی طیب علی صاحب آف چک ۷۶/۴ ۔آر ۔ ضلع بہاولنگر معلم وقفِ جدید حلقہ نگر پارک کا نکاح بعوض مبلغ ایک ہزار چھ سو روپیہ مہر ہمراہ بشیراں بیگم صاحبہ دختر مکرم چوہدری غلام حیدر صاحب ملہی پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ چک ۵۶/۴ ۔آر ضلع بہاولنگر پڑھا۔ دوسرے روز تقریب رخصتانہ عمل میں آئی۔

احباب جماعت سے درخواست ہے کہ دعا فرمائیں اللہ تعالےٰ اس رشتہ کو جانبین کے لئے مبارک کرے اور مثمر ثمرات حسنہ بنائے۔ آمین۔

(نذیر احمد خادم چک ۱۸۳/۷ ۔آر ۔ ڈاک خانہ کھچی والا ضلع بہاولنگر)

۲۔ مورخہ ۶۸/۶/۲۸ کو مکرم محمد انور خان صاحب عابد کا ٹھگڑھی کا نکاح ہمراہ محترمہ صداقت بیگم صاحبہ بنت مکرم بابو خان صاحب آف چک ۲۳۰/ آر ۔ بی ۔ ضلع لائلپور بعوض مبلغ ۱۵۰۰/ روپے حق مہر پر مکرم چوہدری ابوالمنیر نور الحق صاحب نے بعد نماز مغرب مسجد دارالنصر غربی میں پڑھا۔

احباب دعا فرمادیں کہ اللہ تعالےٰ اس رشتہ کو جانبین کے لئے بابرکت فرمائے آمین (رشید احمد دفتر الفضل ۔ ربوہ)

ولادت

اللہ تعالےٰ نے اپنے فضل سے میرے چھوٹے بھائی چوہدری عبد الغفور صاحب گلبرگ لاہور کو بتاریخ ۲۰ احسان ۱۳۴۷ ہش پہلا بچہ عطا فرمایا ہے جو بزرگوار سردار عبدالحمید صاحب لاہور آڈیٹر ریلوے کا پوتا اور مکرم ڈاکٹر محمد زبیر صاحب آف کراچی کا نواسہ ہے۔

احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالےٰ نومولود کو عمر دراز دے اور خادم دین بنائے (سلمیٰ شبیر احمد ۔ تحریک جدید ۔ ربوہ)

دماغی کورس

برائے دماغی خرابی والوں کے تسلی بخش علاج کے لئے دماغی کورس نہایت مفید ہے کورس ایک ماہ بیس ۲۰ روپے

احمدیہ دواخانہ متصل ٹی آئی پرائمری سکول ۔ ربوہ

اچھوتے اور بے مثل ڈیزائنوں میں بیاہ شادی کے لئے

جڑاؤ وساں سیٹ

اور

چاندی کے خوشنما برتن ٹی سیٹ وغیرہ

فرحت علی جیولرز دی مال لاہور، فون نمبر ۲۶۶۲۳

ہر قسم سامان بجلی تیار کیا جاتا ہے

خاص کوالٹی فنڈ ۵ ایمپیئر پورسلین پلگ تھری پن ۱۵ ایمپیئر شو تھری پن

۵ ایمپیئر تھری پن پلگ پورسلین

۱۵ ایمپیئر تھری پن شو

شفیع سنز انڈسٹریز اینڈ سیلز ایجنٹس سیالکوٹ ۔ ۲

سرمہ نور والوں کا

نورانی کاجل

آنکھوں کی خوبصورتی اور صفائی کے لئے بہترین تحفہ

قیمت ایک روپیہ ۲۵ پیسے

قادیان کا قدیمی مشہور عالم اور بے نظیر تحفہ

سرمہ نور رجسٹرڈ

اطباء ڈاکٹر سرمہ سازوں اور بڑی بڑی بزرگ ہستیوں کو گرویدہ اور کالکوں کو مجسم اشتہار بنا رہا ہے جملہ امراض چشم کے لئے اکسیر ثابت ہو چکا ہے

طاقت کی دوائی

مایوس اور کمزور نوجوانوں کا زندگی بخش علاج

مکمل کورس ۳۰ روپے

اکسیر اٹھرا

بچے ضائع ہو جاتے ہوں پیدا ہو کر مر جاتے ہوں اس کا استعمال از حد مفید ہے۔ مکمل کورس ۲۰ روپے

اوجھا نے گاپیا ۔ شفاخانہ رفیق حیات رجسٹرڈ ٹرنک بازار سیالکوٹ

لائل پور

میں اپنی نوعیت کی واحد دکان جہاں سے آپ کو ہر قسم کا صوفہ کلاتھ، پردہ کلاتھ، سیٹ لبستر، فرشی دریاں، کھیس تولئے جائے نماز تھوک اور پرچون مل سکتے ہیں

وسیم اپہلسٹری ہاؤس

چک گھنٹہ گھر، امین پور بازار ۔ لائل پور

الفضل میں اشتہار دیکر اپنی تجارت کو فروغ دیجئے

کیور ٹو سام

کی

مجرب دوائیں

بی بی ٹانک ۔ بچوں کی طاقت کی دوا ۔/۳ ۔ ۱/۲۵

کیور یٹو ۔ نزلہ زکام کھانسی بخار سر درد کے لئے ۔/۳ ۔ ۱/۔

ڈائی جیسٹن بدہضمی اور پیٹ درد کے لئے ۔/۳ ۔ ۱/۔

سپیشل ٹانک طاقت کے لئے ۔/۵ ۔ ۲/۲۵

دیگر مجربات کی تفصیل کے لئے فہرست مفت طلب کیجئے

ڈاکٹر راجہ ہومیو اینڈ ملکی گولبازار ربوہ

کیور ٹو میڈیسن کمپنی رجسٹرڈ شاہراہ قائداعظم لاہور

الفرقان

قرآنی حقائق بیان کرنے والا ماہنامہ

ربوہ کا

الفرقان

تبلیغی و علمی مجلہ ۔ جس میں قرآنی حقائق بیان کرنے کے علاوہ عیسائی پادریوں اور دیگر مخالفین اسلام کے جوابات دیئے جاتے ہیں۔ غیر احمدی علماء کے اعتراضات کی تردید کی جاتی ہے جس کے ایڈیٹر مکرم مولانا ابوالعطاء صاحب جالندھری ہیں ۔ سالانہ چندہ صرف چھ روپے ۔ (منیجر الفرقان)

احباب ہمیشہ اپنی قابل اعتماد سروس

پرنس

ٹرانسپورٹ کمپنی لمیٹڈ لاہور

کی

آرام دہ بسوں میں سفر کریں

(منیجر)

الامانت تحریک جدید کی اہمیت

سیدنا حضرت المصلح الموعود رضی اللہ عنہ امانت تحریک جدید کے متعلق فرماتے ہیں:۔

"یہ سلسلہ کی اہمیت

اور شوکت اور مالی حالت

کی مضبوطی کے لئے جاری رہے گی"

تریاق اٹھرا اٹھرا کے علاج کے لئے کورس پندرہ روپے نور نظر اولاد نرینہ کے لئے کورس ۲۵ روپے خورشید یونانی دواخانہ رجسٹرڈ ربوہ فون نمبر ۳۸

گزشتہ ہفتہ کی اہم جماعتی خبریں

۱۲ر وفا تا ۱۸ر وفا ۱۳۴۷ ہش

۱۔ گزشتہ ہفتہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کو گرمی کے اثر کی وجہ سے کسی قدر ضعف کی تکلیف رہی ویسے عام طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے بہتر رہی۔

احباب حضور ایدہ اللہ کی صحت و سلامتی کے لئے توجہ اور التزام سے دعائیں کرتے رہیں۔

۲۔ حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی طبیعت گزشتہ ہفتہ پہلے کی نسبت تو کسی قدر بہتر رہی لیکن کبھی کبھی ضعف زیادہ ہو جاتا رہا۔ نیز سر درد کی تکلیف بھی ہو گئی۔

احباب جماعت حضرت سیدہ مدظلہا العالی کی صحت کاملہ و عاجلہ اور درازیٔ عمر کے لئے خاص توجہ اور التزام سے دعائیں جاری رکھیں۔

۳۔ گزشتہ ہفتہ حضور گاہے گاہے نماز مغرب کے بعد مسجد مبارک میں تشریف فرما ہو کر فضل عمر تعلیم القرآن کلاس کے طلبہ اور طالبات کو پُر معارف خطاب سے نوازتے رہے۔ ان خطابات میں حضور نے اس امر کو واضح فرمایا کہ روحانیت میں ترقی کرنے اور اللہ تعالیٰ کی معرفت حاصل کر کے قرب الٰہی کی منازل طے کرنے کے لئے ضروری ہے کہ ہم قرآن مجید کی اس تفسیر سے اور ان قرآنی علوم سے استفادہ کریں۔ جو حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے ذریعہ ہمیں ملے ہیں۔ حضور نے اپنے خطابات میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی تحریرات کی روشنی میں قرآن مجید کی آیت اِنَّ الدِّیْنَ عِنْدَ اللّٰہِ الْاِسْلَامُ کی نہایت ہی لطیف تفسیر کا سلسلہ جاری رکھا

۴۔ حضور ایدہ اللہ نے ۱۲ر وفا ۱۳۴۷ ہش کو مسجد مبارک میں نماز جمعہ پڑھائی۔ حضور نے بعض گزشتہ خطبات کے تسلسل میں خطبہ ارشاد فرماتے ہوئے سورۃ فاتحہ کی آخری آیت غَیْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَیْھِمْ وَلَا الضَّآلِّیْنَ کی تفسیر بیان فرمائی۔ حضور نے واضح فرمایا کہ مغضوب اس کو کہتے ہیں جو جان بوجھ کر کفر اور نافرمانی کا راستہ اختیار کرتا ہے۔ وہ کفر کے راستے کو کفر کا راستہ جانتا ہے پھر بھی اس کا شیطانی نفس اس راستہ کو ہی اختیار کرنے کا فیصلہ کرتا ہے برخلاف اس کے ضالّ سیدھی راہ سے بھٹکنے والے کو کہتے ہیں وہ صداقت کو پورے طور پر نہیں پہچانتا اور سیدھی راہ کو گم کر بیٹھتا ہے۔ حضور نے فرمایا یہ بھی سورۂ فاتحہ میں ایک نہایت اہم اور جامع دعا ہے اسے بکثرت پڑھ کر اللہ تعالیٰ سے توفیق مانگتے رہنا چاہیئے کہ ہم اس کے فضل سے ہمیشہ صراط مستقیم پر ہی گامزن رہیں۔

۵۔ ۱۳ر ماہ وفا بعد نماز مغرب مسجد مبارک ربوہ میں مجلس ارشاد مرکزیہ کا اجلاس منعقد ہوا جس کو حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے ازراہ شفقت اپنی شرکت سے نوازا۔ اس اجلاس میں تلاوت قرآن مجید اور نظم کے بعد علی الترتیب مکرم ملک مبارک احمد صاحب پروفیسر جامعہ احمدیہ نے "عربی زبان کی خصوصیات" کے موضوع پر مکرم چوہدری عبدالرحمٰن صاحب بنگالی سابق مبلغ امریکہ نے بنگالیوں کی دلجوئی سے متعلق حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے الہام پر اور مکرم چوہدری انور حسین صاحب امیر جماعت ہائے شیخوپورہ نے زراعت قرآن کریم کی روشنی میں کے موضوع پر تقاریر فرمائیں۔ آخر میں حضور نے اجتماعی دعا کرائی اور یہ بابرکت اجلاس دعا پر اختتام پذیر ہوا۔

۶۔ محترم صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب وکیل اعلیٰ و وکیل التبشیر تحریک جدید ماہ ظہور (اگست) کے آخر تک کے لئے رخصت پر کراچی تشریف لے گئے ہیں۔

۷۔ اللہ تعالیٰ نے محترم صاحبزادہ مرزا حنیف احمد صاحب کو ۸ر ماہ وفا ۱۳۴۷ ہش مطابق ۸ر جولائی ۱۹۶۸ء صاحبزادی عطا فرمائی ہے۔ نومولودہ حضرت المصلح الموعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی پوتی اور حضرت ڈاکٹر میر محمد اسمٰعیل صاحب رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی نواسی ہے۔ احباب جماعت دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ نومولودہ کو صحت و عافیت کے ساتھ عمر دراز عطا کرے اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے روحانی ورثہ سے حصہ وافر عطا فرما کر اسے والدین کے لئے قرۃ العین بنائے۔ آمین۔

۸۔ مبلغ گی آنا مکرم میر غلام احمد صاحب نسیم نے وہاں سے لکھا ہے کہ ڈچ گی آنا میں ہمارے احمدی بھائیوں کو مشکلات کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔ احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ ہمارے ان بھائیوں کو استقامت عطا کرے اور ان کی مشکلات کو دور فرمائے۔ آمین۔

۹۔ مکرم مولوی محمد اسمٰعیل صاحب منیر جو ماریشس میں مبلغ انچارج ہیں۔ کچھ عرصہ سے علیل ہیں اور صاحب فراش ہیں۔ مولوی صاحب موصوف انتہائی مخلص اور انتھک کام کرنے والوں میں سے ہیں۔ احباب کرام سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ انہیں جلد صحت کاملہ عطا فرمائے اور انہیں بیش از پیش دینی خدمات کی توفیق سے نوازے۔ آمین۔ (وکالت تبشیر ربوہ)

۱۰۔ مکرم مولوی محمد اسمٰعیل صاحب منیر مبلغ انچارج ماریشس کے خط سے یہ افسوسناک اطلاع ملی ہے کہ جماعت احمدیہ ماریشس کے ایک بہت ہی مخلص اور انتھک کارکن محترم ہاشم خان صاحب مخدوم وفات پا گئے ہیں۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ۔ آپ کی عمر ۶۹ سال تھی۔ احباب مخدوم صاحب مرحوم کی مغفرت اور بلندی درجات کے لئے دعا کریں اور یہ بھی دعا کریں کہ ہماری جماعت میں ایسے مخلص و متقی افراد ہمیشہ بکثرت موجود رہیں۔ آمین۔ (وکالت تبشیر ربوہ)

ناظمین اضلاع انصار اللہ کے انتخابات

انصار اللہ کے ناظمین اضلاع کے تقرر کی میعاد ختم ہو چکی ہے۔ اب آئندہ تین سال کے لئے نئے انتخابات ہوں گے۔ قواعد کے مطابق یہ انتخابات امراء اضلاع کی صدارت میں ہوں گے۔ اور ان انتخابات میں متعلقہ ضلع کے صرف زعماء مجالس انصار اللہ شریک ہوں گے۔ امراء کرام کی خدمت میں متعلقہ اضلاع کے زعماء کی فہرستیں مع مکمل پتہ جات ارسال کر دی گئی ہیں۔ تمام امراء سے درخواست ہے کہ وہ ایک تاریخ معین کر کے ضلع کے زعماء کو بلالیں۔ اور انتخاب کروادیں۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء

انتخاب کی مفصل رپورٹ بغرض منظوری مرکز میں بھجوادی جائے

نوٹ:۔ جب تک نئے انتخابات کی منظوری نہ بھجوادی جائے سابقہ ناظمین کام کرتے رہیں گے۔

(قائد عمومی مجلس انصار اللہ مرکزیہ)

تازہ ماہنامہ الفرقان

ماہ وفا (جولائی) کا الفرقان ۱۶ر تاریخ کو جملہ خریدار احباب کے نام بذریعہ ڈاک بھیج دیا گیا ہے۔ اس رسالہ میں (۱) اتحاد بین المسلمین کے لئے محکم اصول۔ (۲) مصر کی نئی کتاب المذاہب الاسلامیہ میں جماعت احمدیہ کا ذکر۔ (۳) حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا علم کلام اور مسجد اقصےٰ نامی کی دو درجن مساجد کے زیر عنوان مقالات کے علاوہ مسیحی چرچ کا ایک اعلان بھی درج ہے۔ جو ایک نشان کی حیثیت رکھتا ہے اس نمبر کی کچھ زائد کاپیاں بھی طبع کرائی گئی ہیں فی کاپی ساٹھ پیسے قیمت ہے رسالہ کا سالانہ چندہ ۶ روپے ہے۔

(مینجر الفرقان ربوہ)

اعلان

اہل ربوہ کو آگاہ کیا جاتا ہے کہ آوارہ کتے تلف کرنے کی مہم وسیع پیمانے پر شروع کی جا رہی ہے۔ جس کتے کے گلے میں ٹاؤن کمیٹی ربوہ کا جاری کردہ ٹوکن نہ ہوا کمیٹی اس کی ذمہ دار نہ ہو گی۔

(چیئرمین ٹاؤن کمیٹی ربوہ)

(رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴)